

مغربی پاکستان حفاظتی ٹیکوں کا آرڈیننس، 1958ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVII، 1958ء)

مندرجات

عنوان:

حصے:

- 1- مختصر عنوان، مضمون اور آغاز
- 2- تعریفیں
- 3- مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری بابت عملدرآمد دفعات آرڈیننس ہذا
- 4- والدین یا سرپرست کی ذمہ داری کہ وہ غیر محفوظ بچے کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں
- 5- والدین یا سرپرست کی ذمہ داری کہ وہ بچے کا بعد از حفاظتی ٹیکوں کے معائنہ کروائیں
- 6- سند تحفظ
- 7- ناکام حفاظتی ٹیکوں کی صورت میں از سر نو حفاظتی ٹیکے
- 8- سند ناقابل (برائے خدمت)
- 9- سند غیر اثر پذیر۔
- 9A- غیر محفوظ بچے کو حفاظتی ٹیکے
- 9B- متواتر از سر نو حفاظتی ٹیکے
- 10- لمف برائے استعمال
- 11- فیس
- 12- انکوائری بزرگ پیرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکے
- 13- سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے روبرو رپورٹس اور سزا
- 14- سزا
- 15- رولز وضع کرنے کی بابت حکومت کا اختیار
- 16- منسوخ

مغربی پاکستان حفاظتی ٹیکوں کا آرڈیننس، 1958ء

(مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVII، 1958ء)

[29 نومبر، 1958ء]

ایک آرڈیننس برائے اشتغال و ترمیم کرنے قانون برائے حفاظتی ٹیکے درصوبہ مغربی پاکستان۔

عنوان:

جبکہ صوبہ مغربی پاکستان میں حفاظتی ٹیکوں سے متعلق قانون کو مضبوط بنانے اور ترمیم کرنا مفید ہے؛
لہذا اب مورخہ 17 اکتوبر، 1958ء کے صدارتی اعلان کے عمل میں، اور اس ضمن میں جملہ اختیارات
جو اسے اس نسبت اہل بناتے ہیں کا استعمال کرتے ہوئے، گورنر مغربی پاکستان کیلئے مندرجہ ذیل آرڈیننس کا بنانا
اور نافذ کرنا قابل مسرت ہے:۔۔۔
مختصر عنوان، مضمون اور آغاز:

1- (1) آرڈیننس ہذا کو مغربی پاکستان حفاظتی ٹیکوں کا آرڈیننس، 1958ء کہا جاسکتا ہے۔

1 (2) اس کا اطلاق تمام [صوبہ خیبر پختونخوا] ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے ہوگا۔

تعریفیں:

2- اس قانون میں جب تک سیاق و سباق کچھ دیگر متقاضی ہو مندرجہ ذیل اظہارات کا وہ مطلب ہوگا جو یہاں
بالترتیب ان کو تفویض کیا گیا ہے۔ جو کہ اس طرح ہے۔

3(a) "بچہ" سے مراد وہ شخص ہے جس نے 16 سال کی عمر مکمل نہیں کی؛

4(aa) "حکومت" سے مراد حکومت [خیبر پختونخوا] ہے؛

(b) "سرپرست" میں ہر وہ شخص شامل ہے جس نے کسی بچے کی نگہداشت اپنے زیر سایہ

کو قبول کر لیا ہو؛

(c) "والدین" سے مراد بچے کا باپ یا ماں ہے؛

6(d) "وضع کردہ" سے مراد وضع کردہ رولز آرڈیننس ہذا کے ہے؛

1(dd) "افسر خاتمہ چیچک" سے مراد ایک افسر جس کا تقرر حکومت کی جانب سے کیا گیا ہو

برائے کام کرنے و افسر خاتمہ چیچک کے فرائض انجام دینے تحت آرڈیننس ہذا کے]

1- تبدیل کردہ ہز ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969 S.2 Sch.8 -

2- تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، 2011ء -

3- دفعہ 2 شق (a) میں شامل کردہ ہز ریویو آرڈیننس نمبر XVI، 1969 -

4- شق (a) کو دوبارہ ترتیب دیا گیا بطور شق (aa) ہز ریویو۔۔۔ ایضاً۔

5- تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، 2011ء -

6- شامل کردہ ہز ریویو مغربی پاکستان ہز ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXXVIII، 1969 S.2(i) -

1- شق (dd) شامل کردہ ہز ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء -

2- شامل کردہ ہز ریویو مغربی پاکستان ہز ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXXVIII، 1969 S.2(i) -

2] (e) "سپر نٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکے" سے مراد ہے وہ شخص جسے حفاظتی ٹیکے کے فرائض دینے کے لیے سپر نٹنڈنٹ آرڈیننس ہذا کے تحت تعینات کر دیا گیا ہو۔

3] (f) غیر محفوظ بچہ "اور" غیر محفوظ شخص " سے مراد بالترتیب وہ بچہ یا شخص جسے حامل بیماری ہوتے ہوئے چپک سے محفوظ نہیں بنایا گیا تھا، یا کامیابی سے حفاظتی ٹیکے نہ لگوانے کی وجہ سے، اور جس کی تصدیق تحت آرڈیننس ہذا کے نہیں کی گئی جس کے حفاظتی ٹیکوں کا امکان ہو [

4] (g) "حفاظتی ٹیکے" سے مراد ویکسینا وائرس (لمف) کا جلد کے اندر داخل کرنا چپک کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کیلئے؛ اور

(h) "عملہ حفاظتی ٹیکے" سے مراد کوئی شخص جسے حفاظتی ٹیکے کے عمل کو انجام دینے پر تعینات کیا گیا ہو۔

مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری بابت عملدرآمد دفعات آرڈیننس ہذا:

3- (1) 5 یہ ہر مقامی انتظامیہ یا افسر تدارک چپک کا فرض ہوگا کہ وہ آرڈیننس ہذا کو اپنے متعلقہ دائرہ میں نافذ کریں تاکہ تمام غیر محفوظ بچے اور اشخاص کو حفاظتی ٹیکے لگ جائیں۔

(2) اگر 6 ضلعی افسر صحت عامہ [کو ضلعی صحت افسر یا چپک تدارک افسر کی جانب سے اطلاع ملتی ہے کہ ایک مقامی انتظامیہ غیر محفوظ بچے یا اشخاص کو حفاظتی ٹیکے سے متعلق آرڈیننس ہذا کی کسی دفعات کو نافذ یا لاگو کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، وہ کر سکتا ہے، مقامی انتظامیہ سے جیسا وہ مناسب سمجھے انکوائری کرنے کے بعد، بذریعہ حکم، کسی سرکاری ملازم کو یہ اختیار دے کہ وہ مذکورہ دفعات کو نافذ یا لاگو کرے یا حاصل کرنے کے اجراء یا عملدرآمد کو وہاں، اور حکم کے تحت مناسب اجرت طے کی جاسکتی ہے جو اس سرکاری ملازم کو ادا کی جائے گی، اور ایسی اجرت بمعہ کسی خرچہ کے جو مذکورہ سرکاری ملازم کے اس مقامی انتظامیہ کے فرائض کی انجام دہی تحت آرڈیننس ہذا کے دوران ہوئے وہ مقامی انتظامیہ کی جانب سے ادا کیئے جائیں گے۔

(3) اگر اجرت اور خرچے ادا نہ کیئے گئے، 7[ضلعی افسر صحت عامہ] حکم ہدایتی بنام کسی شخص کے جاری کر سکتا ہے جو فی الوقت مقامی انتظامیہ کی جانب سے کسی رقومات کا حامل ہو، جیسا کہ اس افسران، خزانچی، بینکر، یا بصورت دیگر کہ وہ اجرت اور خرچے جات ادا کرے اس رقم میں سے جو اس کے ہاتھ میں موجود ہو یا وقتاً فوقتاً وصول کر سکتا ہے، اور وہ شخص اس جیسے حکم کی اطاعت کا پابند ہوگا۔

(4) جب 1[ضلعی افسر صحت عامہ] دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم صادر کرے، تو فوری طور پر اسے کمشنر کو ارسال کرے گا اور مقامی انتظامیہ کو اس طرح متاثر ہوئے حکم کی کاپی ہمراہ اس کے صادر کرنے کی وجوہات، اور یہ کمشنر کی صوابدید پر ہوگا کہ وہ حکم کو منسوخ کر دے یا اس کے نافذ العمل رہنے کا حکم صادر کرے ہمراہ یا بغیر ترمیم کے۔

(5) کمشنر دفعہ ہذا کے تحت واقع ہونے والے ہر معاملہ کی رپورٹ فوری طور پر حکومت کو بھیجوائے گا، اور حکومت اس کی تصدیق، نظر ثانی یا حکم کی ترمیم کرے گی، یا اس متعلق وہاں کوئی دیگر حکم صادر کرے گی جو کہ کمشنر نے صادر کیا ہوگا:

بشرط اس کے کہ ڈپٹی کمشنر یا کمشنر کے کسی حکم صادر کردہ دفعہ ہذا کی تصدیق، نظر ثانی یا ترمیم منجانب حکومت بغیر مقامی انتظامیہ کو اس حکم کے خلاف کوئی معقول موقع برائے بیان کرنے وجہ دیئے۔

-
- 3- شق نمبر (d) کو دوبارہ ترتیب دیا گیا بطور شق (f) بز رلیہ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVIII 1959ء اور پھر تبدیل کیا گیا بز رلیہ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء (i) S.2۔
 - 4- تبدیل کردہ برائے مغربی پاکستان بز رلیہ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXXVIII، 1959 (iii) S.2۔
 - 5- ذیلی دفعہ (1) اور (2) تبدیل کردہ بز رلیہ آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء۔
 - 6- تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XVIII، 2001ء۔
 - 7- تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XVIII، 2001ء۔
 - 1- تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XVIII، 2001ء۔

والدین یا سرپرست کی ذمہ داری کہ وہ غیر محفوظ کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں:

(1) 4- ایک غیر محفوظ بچہ چھ ماہ کی عمر کو پہنچ جانے کے بعد جب بچہ ایک سال کی عمر سے کم ہو تو اس بچے کے والدین یا سرپرست اس کو لے جائیں گے یا اس کے لے جانے کا سبب پیدا کریں گے روبرو عملہ حفاظتی ٹیکے یا کوئی دیگر شخص جو حکومت کی جانب سے اس بابت مجاز ہو، کہ جسے حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں یا عملہ حفاظتی ٹیکے کی جانب بھیجے یا دیگر مجاز شخص برائے حفاظتی ٹیکہ جات۔

(2) وہ عملہ حفاظتی ٹیکے یا دیگر مجاز شخص بچے کو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے اور اس کے والدین یا سرپرست کو ایک یاداشت حوالہ کرے گا جس میں اس تاریخ کا ذکر ہوگا جس پر حفاظتی ٹیکے لگائے گئے اور وہ تاریخ جس پر بچے کا کا معائنہ کیا جائے گا تا کہ اس عمل کے نتیجے کا تعین کیا جاسکے یا اگر وہ بچے کو اس حالت میں پائے کہ جس میں وہ حفاظتی ٹیکے لگائے جانے کیلئے غیر موزوں ہے تو اس کے والدین یا سرپرست کو بدست اپنے ایک سند حوالہ کرے گا جس کے مطابق بچہ موجودہ موسم حفاظتی ٹیکے میں کئی یا جزوی طور پر حفاظتی ٹیکے لگائے جانے کیلئے غیر موزوں ہے، اس کو از سر نو حفاظتی ٹیکے لگانے کی غرض سے دوبارہ طلب کرنا مذکورہ عرصہ کے اختتام پر۔

والدین یا سرپرست کی ذمہ داری کہ وہ بچے کا بعد از حفاظتی ٹیکوں کے معائنہ کروائیں:

3-5- ہر بچہ کے والدین یا سرپرست جسے زیر دفعہ 4 کے حفاظتی ٹیکے لگائے وہ تاریخ معائنہ جو یاداشت میں درج ہے کو بچے کو لے کر جائے گا یا اس کو عملہ حفاظتی ٹیکے کے روبرو لے جانے کا سبب پیدا کرے گا یا دیگر شخص جو اس بابت حکومت کی طرف سے مجاز ہو برائے معائنہ یا عملہ حفاظتی ٹیکے کے ذریعہ اپنے گھر پر حفاظتی ٹیکے لگائے یا وہ مجاز شخص اور وہ عملہ حفاظتی ٹیکے یا مجاز شخص پھر یاداشت میں ایک سند شامل کرے گا جس میں اس معائنہ کا نتیجہ ظاہر کیا جائے گا اور اس بات کا ذکر ہوگا کہ بچے کا معائنہ کیا گیا ہے۔

6۔ سند تحفظ:

تحت دفعہ 5 معائنہ کے وقت جب اس بات کا تعین ہو جائے کہ حفاظتی ٹیکے کامیابی سے لگائے جا چکے ہیں تو عملہ ٹیکے کی جانب سے اس بابت والدین یا سرپرست کو اس بچے کی ایک سند جاری کی جائے گی، اور اس بچہ کو بعد ازاں محفوظ تصور کیا جائے گا۔

7۔ ناکام حفاظتی ٹیکوں کی صورت میں از سر نو حفاظتی ٹیکے:

جب اس بات کا تعین ہو جائے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا کہ حفاظتی ٹیکہ جات کا عمل ناکام ہو چکا ہے تو والدین یا سرپرست اگر عملہ حفاظتی ٹیکے ایسی ہدایت دے تو وہ فوری طور پر بچے کو از سر نو حفاظتی ٹیکے لگانے کے سبب پیدا کریں گے اور بعد ازاں معائنہ اس طریقہ کے ساتھ جو اس سے قبل مہیا کیا گیا ہے۔

8۔ سند غیر موزوں:

ایک سند جو زیر دفعہ 4 جاری کی گئی جس میں بچے کو حفاظتی ٹیکے کے عمل کیلئے غیر موزوں قرار دیا گیا ہے وہ اس دورانیہ تک نافذ العمل رہے گا جیسے وہاں بیان کردہ ہے اور اس دورانیہ کے اختتام پر 1 [..**..**..] اس بچے کے والدین یا سرپرست بچے کو لے جائیں گے یا اس عملہ حفاظتی ٹیکے کے روبرو برائے حفاظتی ٹیکے لے جانے کا سبب پیدا کریں گے یا اس کے حفاظتی ٹیکے بزرگیہ عملہ حفاظتی ٹیکے اپنے گھر پر حاصل کریں گے۔

بشرط اس کے کہ اگر بچہ بھی بھی حفاظتی ٹیکوں کیلئے غیر موزوں پایا جائے تو سند جاری کردہ زیر دفعہ 4 کی تجدید کی جائے گی۔

2۔ دفعہ 4 تبدیل کردہ: ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء S.5۔

3۔ دفعہ 5 تبدیل کردہ: ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء S.5۔

1۔ یہ الفاظ ہٹائے گئے: ریویو مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء S.4۔

اگر سپرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکہ جات 2] یا کوئی دیگر افسر جو حکومت کی جانب سے اس بابت مجاز ہو [خیال رکھتا ہو کہ ایک بچہ جو کہ حفاظتی ٹیکے لگانے کے عمل میں تین دفعہ نام ہو چکا ہے اور اس میں کامیاب حفاظتی ٹیکوں غیر حساس ہے تو اس بچے کے والدین یا سرپرست کو بدست اپنے ایک سند جاری کرے گا اس نسبت کو والدین یا سرپرست کو آگے حفاظتی ٹیکے لگانے کیلئے سبب کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

غیر محفوظ بچے کو حفاظتی ٹیکے:

3] 9A- ہر غیر محفوظ بچے کو مغربی پاکستان حفاظتی ٹیکے (ترمیمی) آرڈیننس، 1969ء کے نافذ العمل ہونے کے چھ ماہ بزرگیہ عملہ حفاظتی ٹیکے لگوائے جائیں گے یا دیگر شخص جو اس بابت حکومت کی جانب سے مجاز ہو۔ متواتر از سر نو حفاظتی ٹیکے:

9B- (1) ہر بچہ یا دیگر شخص جسے حفاظتی ٹیکے لگائے جا چکے ہیں اور جسے غیر حساس کی سند دفعہ 9 جاری کی گئی ہو، وہ اس کے تین سال کے بعد یا آخری حفاظتی ٹیکوں کے، مذکورہ دورانیہ کے اختتام کے اندر ساٹھ روز، خود کو یا خود حاصل کرے گا از سر نو حفاظتی ٹیکے بزرگیہ عملہ حفاظتی ٹیکے کے یا دیگر شخص جو اس بابت حکومت کی جانب سے مجاز ہو۔

(2) صوبہ میں چیچک کی وبا کی صورت میں یا اس کے دیگر کسی حصہ میں، یا اگر حکومت کے خیال میں علاقہ میں بڑے پیمانے پر حفاظتی ٹیکہ جات کی مہم ضروری ہو تو حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان جاری کر سکتی ہے، وضاحت، علاقہ یا علاقہ جات کہ جہاں چیچک کی وبا پھیل چکی یا بڑے پیمانے پر حفاظتی ٹیکہ جات کی مہم جاری ہو رہی ہے اور اس جیسے اعلان کے جاری ہونے پر، ہر بچہ یا دیگر شخص جو اس علاقہ یا علاقہ جات کا رہائشی ہو جس کی وضاحت اعلان میں کی گئی ہے، جسے ماقبل حفاظتی ٹیکے لگائے گئے ہوں اور جسے حفاظتی ٹیکوں سے غیر حساس قرار نہیں دیا گیا ہو وہ کرے گا خود کو یا خود حاصل از سر نو حفاظتی ٹیکہ جات یا دیگر شخص جو مجاز تحت ذیلی دفعہ (1) اندر اس دورانیہ کے جیسا کہ اس اعلان میں وضاحت کی گئی ہے۔

(3) از سر نو حفاظتی ٹیکہ جات کی سند عملہ حفاظتی ٹیکہ جات کی جانب سے دی جائے گی یا دیگر شخص جو تحت ذیلی دفعہ (1) کے مجاز ہو ہر بچہ کے لیے یا دیگر شخص جسے اس حصہ کی دفعات کے تحت حفاظتی ٹیکے لگائے گئے ہوں۔

لمف برائے استعمال:

[10] آرڈیننس ہذا کے تحت حفاظتی ٹیکے لمف یا خشک چیچک کی منجدریکسین جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے۔

فیس: 11 عملہ حفاظتی ٹیکہ جات کی جانب سے حفاظتی ٹیکے کے لیے کوئی فیس عائد نہیں کی جائے گی۔

2. شامل کردہ جڈ ریڈ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء

3. شامل کردہ جڈ ریڈ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXXVIII، 1959ء S'4.

1. دفعہ 01 تہدیل کردہ جڈ ریڈ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969.

2. دفعہ 11 میں شرط بنائی گئی..... ایضا 10 S'.

انکوائری بذریعہ سپرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکے:

3[12]. اگر سپرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکے یا دیگر شخص جو اس ضمن میں حکومت کی جانب سے مجاز ہو بعد از بر موقع انکوائری، اس بات پر یقین کرنے کی وجہ کا حامل ہے کہ ایک غیر محفوظ بچہ یا غیر محفوظ بچے کے والدین یا سرپرست نے آرڈیننس ہذا کی دفعات کی خلاف ورزی کی ہے، وہ اس شخص کو مجوزہ طریقہ کار کے ذریعے تحریری طور پر ایک نوٹس دے گا، والدین یا سرپرست کو اس بات پر آمادہ کرنے کی ضرورت کہ وہ آرڈیننس ہذا کی ان دفعات کی تعمیل کریں جن کی وہ خلاف ورزی کر چکے ہیں۔

سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے روپورٹس اور سزا:

4[13]. (1) اگر آخری چھپی دفعہ کے تحت جاری کردہ نوٹس کی تعمیل نہ کی گئی تو سپرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکہ جات یا دیگر شخص مجاز زیر دفعہ 12 وہ اس بارے میں مجسٹریٹ درجہ اول کو رپورٹ پیش کرے گا جو وہیں پر اس شخص کو سمن جاری کرے گا، والدین یا سرپرست کو کہ جو کو نوٹس جاری کیا گیا تھا تا کہ وہ نوٹس کے مجسٹریٹ کی جانب سے مقرر کردہ وقت کے اندر تعمیل کرے۔

(2) اگر وہ شخص، والدین یا سرپرست مجسٹریٹ کے احکامات صادر کردہ تحت ذیلی دفعہ (1) کی تعمیل میں ناکام رہتا ہے تو مجسٹریٹ اس شخص کو سزا دے سکتا ہے، والدین یا سرپرست کو سادہ قید اس عرصہ کے لیے جو کہ تین ماہ تک بڑھایا جاسکتا ہے یا جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا دونوں کے ساتھ۔

14. سزا:

جو کوئی بھی آرڈیننس ہذا کی دفعات کی خلاف ورزی کرے اور اس کے تحت بنائے رولز کو سزا دی جائے گی جو کہ سادہ قید اس عرصہ کے لیے جو کہ تین ماہ تک بڑھایا جاسکتا ہے یا جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے، یا دونوں کے ساتھ۔

15. رولز وضع کرنے کی بابت حکومت کا اختیار:

(1) حکومت آرڈیننس ہذا کی دفعات پر عملدرآمد کی غرض سے رولز وضع کر سکتی ہے۔
(2) بالخصوص اور مذکورہ اختیار کی عمومیت سے بلا امتیاز، حکومت مندرجہ ذیل تمام یا کسی ایک مقاصد کے لیے رولز بنا سکتی ہے، موسومہ:

(a) قابلیت وضع کرنا، شرائط و ضوابط ملازمت اور وردی برائے عملہ حفاظتی ٹیکہ جات:

1[aa] اتھارٹیز وضع کرنا جن کے ذریعہ تقرریاں تحت آرڈیننس ہذا عمل میں لائی جائیں گی۔

(b) طریقہ کار وضع کرنا جس میں سپرنٹنڈنٹ حفاظتی ٹیکہ جات اپنے فرائض تحت آرڈیننس ہذا کے

انجام دے گا:

(c) لمف وضع کرنا جسے حفاظتی ٹیکہ جات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

[.....d]2

(e) رجسٹر وضع کرنا جنہیں آرڈیننس ہذا کے تحت محفوظ رکھا جائے گا؛ اور

(f) نوٹس اور سند ہائے کے لیے فارم ہائے وضع کرنا۔

3. دفعہ 12 تبدیل کردہ.....ایضاً s'11.

4. دفعہ 13 تبدیل کردہ.....ایضاً S'12.

1. شامل کردہ بذریعہ مغربی پاکستان آرڈیننس XXXVIII، 1959ء، s5.

2. دفعہ 15 میں شق (d) ہٹائی گئی بذریعہ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XVI، 1969ء، s'13.

منسوخ:

16. مندرجہ ذیل قوانین کو یہاں منسوخ کیا جاتا ہے۔

(a) حفاظتی ٹیکے قانون، 1880ء

[b.c.d.e]3

(f) 4[خیبر پختونخوا] حفاظتی ٹیکے قانون (ترمیمی) قانون، 1947ء.

3. ہٹایا گیا بذریعہ خیبر پختونخوا موافقت قوانین حکم، 1975ء.

4. تبدیل کردہ تحت خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، 2011ء.